

535

آیات نمبر 21 تا 28 میں حضرت نوح علیہ السلام کے واقعہ کا بقیہ حصہ بیان کیا گیا ہے۔ ایک طرف رسول اللہ (ﷺ) کو تسلی و تشفی کہ تبلیغ دین ایک بہت مشکل اور صبر آزما کام ہے تو دوسری طرف مشرکین مکہ کو انتباہ کہ جو لوگ اللہ کے رسول کی تکذیب کرتے ہیں وہ بہر حال خسارہ میں رہتے ہیں۔

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَ اتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَ وَلَدُهٗۤ اِلَّا
خَسَارًا ۚ﴿۲۱﴾ بالآخر نوح علیہ السلام نے دعا کی کہ اے میرے رب! ان لوگوں نے
میری نافرمانی کی اور اپنی قوم کے ایسے لوگوں کی پیروی کی جن کے مال اور اولاد نے
فائدہ کی بجائے ان کے نقصان ہی میں اضافہ کیا وَ مَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ۚ﴿۲۲﴾ ان
لوگوں نے بڑے بڑے مکر و فریب کئے وَ قَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَ لَا تَذَرُنَّ
وَدًّا وَّ لَا سُوَاعًا ۙ۬ وَّ لَا يَغُوْثَ وَ يَعُوْقَ وَ نَسْرًا ۚ﴿۲۳﴾ اور یہ سردار اپنی پیروی
کرنے والوں سے ہمیشہ کہتے رہے کہ اپنے معبودوں کو کبھی نہ چھوڑنا، نہ ودّ کو چھوڑنا، نہ
سواع کو، اور نہ یغوث کو، نہ یعوق کو اور نہ نسر کو چھوڑنا وَ قَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ۬ وَ
لَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ اور حقیقت یہ ہے کہ ان سرداروں نے بہت سے
لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے، تو اے میرے رب! اب تُو بھی ان ظالموں کی گمراہی میں
ہی اضافہ کر دے مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ۬ فَلَمْ يَجِدُوْا
لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وہ سب لوگ اپنے گناہوں کی پاداش میں غرق
کئے گئے اور بالآخر آگ میں داخل کر دئے گئے، پھر انہوں نے اللہ کے سوا کوئی مدد
کرنے والا نہ پایا وَ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ

دَیَّارًا ﴿۲۶﴾ اور نوح علیہ السلام نے یہ بھی کہا کہ اے میرے رب! ان کافروں میں
سے اب کسی کو زندہ نہ چھوڑ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَ لَا يَلِدُوْٓا
اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ اگر تو نے انہیں زندہ چھوڑ دیا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ
کریں گے اور ان کی اولاد بھی سخت بدکار اور کافر ہی ہو گی رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ
لِوَالِدَيَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ اے
میرے رب! مجھے، میرے والدین کو اور ہر اس شخص کو جو مومن کی حیثیت سے
میرے گھر میں داخل ہو جائے اور تمام مومن مَردوں اور عورتوں کو بخش دے نوح
علیہ السلام نے نہ صرف اس وقت موجود اپنی قوم کے مومن لوگوں کے لئے دعا کی بلکہ قیامت
تک آنے والے تمام مومن مَردوں اور عورتوں کی مغفرت کے لئے بھی دعا فرمائی وَ لَا تَزِدِ
الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ اور ان ظالموں کے لئے تباہی کے سوا کسی چیز میں اضافہ نہ
کر رکوع [۲]